نقش آغاز ﷽ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ

مدارس کے خلاف عالمی ایجنڈا کے ذریعے پاکستان کو سیکولر اور لبرل ریاست بنایا جارہا ہے
دینی مدارس کے نظام، نصاب اور اتحاد کو توڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں
وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان کا دینی مدارس سے متعلق بیان بت کدہ آذری میں اذانِ حق ہے

اِن دنوں پاکستان میں دینی مدارس کے حوالے سے مختلف حلقوں اور خصوصاً حکومتِ وقت کی جانب سے وقتاً فوقتاً غلط پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے اور مغرب کی ایماء پر اسلامی معاشرے کے مضبوط قلعوں میں نقب لگانے کی سازشیں اپنے عروج پر ہیں۔ اس سلسلے میں خصوصاً الیکٹرانک میڈیا کو استعمال کیا جارہا ہے۔ پھر مسلک دیوبند کو ایک خاص منصوبے کے تحت بدنام کیا جارہا ہے اور اِس پر دہشت گردی وفرقہ پرستی کا لیبل زبردستی چسپاں کیا جارہا ہے۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ عالمی دعوت تبلیغی تحریک پر بھی پابندیاں عائد کی جارہی ہیں اور وہ بھی اسلامی مملکت خداداد پاکستان کے تعلیمی اداروں میں۔ وفاق المدارس العربیہ اور اسلامی جماعتیں اس سلسلے میں اس کے خلاف سینہ سپر اور یکجا ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ حق کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ کا کردار دینی مدارس کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور پرویز مشرف کی ڈکٹیٹر شپ کے دور سے بھی زیادہ گھناؤنا نظر آرہا ہے لیکن اِس کے حق گو وزیر داخلہ جناب چودھری نثار علی خان صاحب مسلسل دینی مدارس کے کردار کی اہمیت اور علماء ،طلبا کے پُرامن اور محبِ وطن ہونے کا اظہار ڈنکے کی چوٹ پر پارلیمنٹ ،وفاقی کابینہ اور میڈیا کے سامنے دہراتے رہتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں انہوں نے دینی مدارس کے بدیہی خواہ طبقے کو دینی مدارس پر تنقید کے حوالے سے کھری کھری سنائی ہیں۔ اسی مناسبت سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے یکم فروری اور ۱۴رفروری ۲۰۱۶ء کو ضلع ہنگو وغیرہ میں علماء کے ایک اہم اجتماعات میں اِن اہم موضوعات پر اظہار خیال ہے۔ لہٰذا ان بیانات کو اہمیت کے پیش نظر اور حالات کے تقاضوں کے مطابق اداریے میں شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔ (مدیر مسؤل)

....

14 فروری: جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر اور دارالعلوم حقانیہ کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان کے دینی مدارس سے متعلق دفاعی جرات مندانہ بیان پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور کہا ہے کہ اُن کا بیان حکومت کے بتکدہ آذری میں اذان حق کے مترادف ہے۔ مولانا سمیع الحق نے ہنگو میں ایک اہم دینی ادارہ جامعہ فاروقیہ کوٹکی میں علماء طلباء مدارس اور فضلاء حقانیہ کے ایک اہم مشاورتی

اجتماع سے خطاب کیا۔ جس میں ضلع ہنگو کے علاوہ کرم ایجنسی اور کرزئی ایجنسی ، پاڑہ چنار، صدہ، دوآبہ، شمالی وزیرستان کے علماء فضلاء سے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مولانا سمیع الحق نے مدارس کے خلاف عالمی ایجنڈا کو تفصیل سے بے نقاب کیا اور کہا کہ اس ایجنڈے کے ذریعے پاکستان کو ایک لادینی سیکولر اور لبرل ریاست بنانے پر کام شروع ہوچکا ہے چونکہ مدارس دینیہ ہی اس راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، اس لئے پہلے مرحلے میں دینی مدارس کے نظام اور نیٹ ورک کو توڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں ۔ ایسے حالات میں وزیرداخلہ چودھری نثار صاحب نے بہت سے اندرونی وبیرونی عناصر کی دُم پر پاؤں رکھ کر ایمانی جرات کا ثبوت دیا ہے اس پر وہ ملک بھر کے دینی تعلیمی حلقوں کے تحسین کے مستحق ہیں۔ گوکہ وزیرداخلہ پر وقتاً فوقتاً مختلف فرقوں اور اندرونی و بیرونی دباؤ اس حوالے سے رہتا ہے لیکن انہوں نے ہر طرح کے حالات میں کلمہ حق دینی مدارس کے دفاع کے حوالے سے موثر انداز میں ادا کیا ہے۔ مغربی تہذیب ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے بھی اِن کے بیانات اور اقدامات قابل قدر ہیں اوردوسری جانب وفاقی حکومت تبلیغی جماعت جیسی عظیم الشان پرامن دعوتی جماعت پر مختلف قسم کی پابندیاں لگا رہی ہے اور قوم کو ویلنٹائن ڈے اور تعلیمی اداروں میں دن بدن ثقافت کے نام پر ڈانسنگ پارٹیوں اور بے حیائی کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔ اور مدارس کے اِردگرد سخت قسم کی پابندیاں عائد کی جارہی ہیں، یہ تمام اقدامات قوم اور علماء کو قبول نہیں۔ اس سلسلے میں بہت جلد تمام دینی جماعتوں اور مدارس کے بورڈز کو اِس بین الاقوامی سازش کے خلاف اکھٹا کرنے کی کوششیں کی جائیں گی۔

....

یکم فروری ۲۰۱٦ء: جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ اب یہ حقیقت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی کہ حکمران ایک عالمی منصوبے کے تحت پاکستان کا نظریاتی تشخص ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اسے ایک مادر پدر آزاد لبرل سٹیٹ بنانے کے منصوبے پر کام کررہے ہیں۔ عالمی تبلیغی مرکز رائے ونڈ میں اپنا تخت طاؤس سجانے والے اب لاہور میں تبلیغی جماعت بھی برداشت نہیں کرتے۔ مولانا سمیع الحق نے لاہور کے جامعات (یونیورسٹیوں) میں تبلیغی جماعت پر پابندی پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اس جماعت پر اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باغی مما لک روس امریکہ برطانیہ نے بھی پابندی نہیں لگائی۔ نہ مسلمان دشمن بھارت کو اس سے کوئی خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ تبلیغی جماعت کونسی دہشت گردی میں ملوث یا یہ جماعت کس فرقہ واریت کی پرچار کرتے ہے۔ اس کا جواب شریف برادران کو دینا چاہیے۔ پنجاب نے علماء اور دینی مدارس کو نشانہ بنانے پر پچھلے تمام اسلام دشمن حکمرانوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اب وقت آیا ہے کہ تمام دینی قوتیں علماء ارباب مدارس ومشائخ مل بیٹھ کر اس حالات کا

سامنا کرنے کا سوچیں۔مولانا سمیع الحق نے کہا کہ جب سے آئینی ترامیم منظور ہوئی ہیں اسلام دشمن قوتوں کو یہ ہضم نہیں ہو رہی ہے۔اس تشویشناک صورتحال میں دینی اور علمی لبادہ اوڑھے ہوئے کچھ علماء کا قادیانیت کے بارہ میں آئینی ترمیم کے بعداب توہین رسالت ایکٹ پرنظرثانی کرنے کی باتیں پوری قوم کیلئے لمحۂ فکریہ ہیں۔ایسے لوگوں کا ایک اہم آئینی ادارہ نظریاتی کونسل اور دینی پارٹی کے مناصب پر فائز رہنا ایک عظیم المیہ ہے۔مغربی طاقتیں ان دونوں قوانین اور ترامیم کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں تو کیا ان ترامیم پرنظرثانی کی بات کرنے والے درپردہ ان اسلام دشمن قوتوں کے ایجنڈا کی تکمیل پر لگے ہوئے ہیں؟ مولانا سمیع الحق نے پورے ملک کے علماء سے سوال کیا کہ دین کے ان بنیادی مسلمہ اصولوں پرنظرثانی کرنے والے کا ایمان سلامت رہ سکتا ہے؟

....

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی نئی علمی وادبی کاوش

''صحبتے بااہل حق''

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ فضلائے دارالعلوم حقانیہ زندگی کے تمام شعبوں میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے ہیں اس نے ایک عالم کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے ۔تحقیق وتصنیف ہو یا دعوت و جہاد ،سیاست وقیادت ہو یا اصلاح وارشاد،علمی مراکز ہو یا مدارس کا وسیع ترین نیٹ ورک ہرشعبہ میں حقانی فضلاء کی ایک ذہین وفطین کھیپ مصروف عمل ہے۔انہی حقانی فضلاء میں سے ایک قابل فخر فرزند اور دارالعلوم حقانیہ کے سابق مدرس استادمحترم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب ہیں، جوعصر حاضر کے صاحب طرز ادیب،مصنف،محقق،محدث،مترجم،مفسر،نقاد،منتظم اورمدیر ہیں۔مگران سب سے بڑھ کران کاعلمی کارنامہ یہ ہے کہ وہ درجنوں موضوعات پرلکھنے کے باوجودایک خاص وقت دارالعلوم حقانیہ اوراس کے اکابر وشخصیات کی تاریخ وسوانح کیلئے وقف فرماتے ہیں، جس میں حقائق السنن، ماہنامہ الحق شیخ الحدیثؒ نمبر،سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ صحبتے بااہل حق (ملفوظات شیخ الحدیثؒ) پھر والدگرامی مولانا سمیع الحق صاحب کے حوالے سے شریعت بل کا معرکہ، سوانح مولانا سمیع الحق (دوجلد) وغیرہ جیسی وقیع کتابیں شامل ہیں۔

حقانی صاحب کی نئی کتاب ''صحبتے بااہل حق'' (مجالس وملفوظات مولانا سمیع الحق مدظلہ) بھی اسی سلسلۃ الذھب کی ایک کڑی ہے، جو ختامہ مسك کی آئینہ دار ہے، جس میں حضرت حقانی صاحب